

# قرآن حکیم میں قرآن کے بارے میں بیان

<"xml encoding="UTF-8?>

فَصَلْ فِيمَا جَاءَ فِي الْقُرْآنِ

-قرآن حکیم میں قرآن کے بارے میں بیان-

1. الم- ذلِكَ الْكِتَابُ لَا رَيْبَ فِيهِ هُدًى لِّلْمُتَّقِينَ-البَقَرَةُ ، 2 : 1 ، 2

"الف لام میم - حقیقی معنی اللہ اور رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہی بہتر جانتے ہیں- - - یہ- وہ عظیم کتاب ہے جس میں کسی شک کی گنجائش نہیں، یہ- پریزگاروں کے لئے ہدایت ہے-

2. إِنْ كُنْتُمْ فِي رَيْبٍ مَّمَّا نَزَّلْنَا عَلَىٰ عَبْدِنَا فَأَتُوا بِسُوْرَةٍ مِّنْ مُّثْلِهِ وَادْعُوا شُهَدَاءَكُمْ مَّنْ دُونِ اللَّهِ إِنْ كُنْتُمْ صَادِقِينَ-البَقَرَةُ ، 23 : 2

"اور اگر تم اس- کلام- کے بارے میں شک میں مبتلا ہو جو ہم نے اپنے- برگزیدہ- بندے پر نازل کیا ہے تو اس جیسی کوئی ایک سورت ہی بنا لاؤ، اور -اس کام کے لئے بیشک- اللہ کے سوا اپنے- سب- حمائیوں کو بلا لو اگر تم -اپنے شک اور انکار میں- سچے ہو-

3. إِنَّ اللَّهَ لَا يَسْتَحِي أَنْ يَضْرِبَ مَثَلًا مَا بَعْوَذَةً فَمَا فَوْقَهَا فَأَمَّا الَّذِينَ آمَنُوا فَيَعْلَمُونَ أَنَّهُ الْحَقُّ مِنْ رَبِّهِمْ وَأَمَّا الَّذِينَ كَفَرُوا فَيَقُولُونَ مَاذَا أَرَادَ اللَّهُ بِهِذَا مَثَلًا يُضِلُّ بِهِ كَثِيرًا وَيَهْدِي بِهِ كَثِيرًا وَمَا يُضِلُّ بِهِ إِلَّا الْفَاسِقِينَ-البَقَرَةُ ، 2 : 26

"بیشک اللہ اس بات سے نہیں شرمناتا کہ - سمجھانے کے لئے- کوئی بھی مثال بیان فرمائے - خواہ- مچھر کی ہو یا ایسی چیز کی جو حقارت میں- اس سے بھی بڑھ کر ہو، تو جو لوگ ایمان لائے وہ خوب جانتے ہیں کہ یہ مثال ان کے رب کی طرف سے حق - کی نشاندہی- ہے، اور جنہوں نے کفر اختیار کیا وہ - اسے سن کر یہ- کہتے ہیں کہ ایسی تمثیل سے اللہ کو کیا سروکار؟ - اس طرح- اللہ ایک ہی بات کے ذریعے بہت سے لوگوں کو گمراہ ٹھہراتا ہے اور بہت سے لوگوں کو ہدایت دیتا ہے اور اس سے صرف انہی کو گمراہی میں ڈالتا ہے جو - پہلے ہی- نافرمان ہیں-

4. الَّذِينَ آتَيْنَاهُمُ الْكِتَابَ يَتَلَوَّنُهُ حَقًّا تِلَاقِهِ أُولَئِكَ يُؤْمِنُونَ بِهِ وَمَنْ يَكْفُرْ بِهِ فَأُولَئِكَ هُمُ الْخَاسِرُونَ-البَقَرَةُ ، 2 : 121

"ایسے لوگ بھی ہیں- جنہیں ہم نے کتاب دی وہ اسے طرح پڑھتے ہیں جیسے پڑھنے کا حق ہے، وہی لوگ اس - کتاب- پر ایمان رکھتے ہیں، اور جو اس کا انکار کر رہے ہیں سو وہی لوگ نقصان اٹھانے والے ہیں-

5. رَبَّنَا وَابْعَثْ فِيهِمْ رَسُولًا مِّنْهُمْ يَتَلَوُ عَلَيْهِمْ آيَاتِنَاكَ وَيَعْلَمُهُمُ الْكِتَابَ وَالْحِكْمَةَ وَيُزَكِّيْهِمْ إِنَّكَ أَنْتَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ-البَقَرَةُ ، 2 : 129

"اے ہمارے رب! ان میں انہی میں سے - وہ آخری اور برگزیدہ- رسول - صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- مبعوث فرما جو ان پر تیری آیتیں تلاوت فرمائے اور انہیں کتاب اور حکمت کی تعلیم دے - کر دانائے راز بنا دے- اور ان - کے نفوس و قلوب- کو خوب پاک صاف کر دے، بیشک تو ہی غالب حکمت والا ہے-

6. كَمَا أَرْسَلْنَا فِيْكُمْ رَسُولًا مِّنْكُمْ يَتْلُو عَلَيْكُمْ آيَاتِنَا وَيُزَكِّيْكُمْ وَيُعَلِّمُكُمُ الْكِتَابَ وَالْحِكْمَةَ وَيُعَلِّمُكُمْ مَا لَمْ تَكُونُوا تَعْلَمُوْنَ-البَقَرَةَ ، 2 : 151

"اسی طرح ہم نے تمہارے اندر تمہیں میں سے -اپنا- رسول بھیجا جو تم پر ہماری آیتیں تلاوت فرماتا ہے اور تمہیں -نفساً و قلبًا- پاک صاف کرتا ہے اور تمہیں کتاب کی تعلیم دیتا ہے اور حکمت و دانائی سکھاتا ہے اور تمہیں وہ -أسرارِ معرفت و حقیقت- سکھاتا ہے جو تم نہ جانتے تھے۔"

7. شَهْرُ رَمَضَانَ الَّذِي أُنْزِلَ فِيهِ الْقُرْآنُ هُدًى لِلنَّاسِ وَبَيِّنَاتٍ مِّنَ الْهُدَى وَالْفُرْقَانِ فَمَنْ شَهَدَ مِنْكُمُ الشَّهْرَ فَلَيَصُمِّمْهُ وَمَنْ كَانَ مَرِيضاً أَوْ عَلَى سَفَرٍ فَعِدَّهُ مِنْ أَيَّامٍ أُخْرَ يُرِيدُ اللَّهُ بِكُمُ الْعُسْرَ وَلَا يُرِيدُ بِكُمُ الْعُسْرَ وَلِئَنَّكُمْ لَوْلَا عَلَى مَا هَدَاكُمْ وَلَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ-البَقَرَةَ ، 2 : 185

"رمضان کا مہینہ -وہ ہے- جس میں قرآن اتارا گیا ہے جو لوگوں کے لئے ہدایت ہے اور -جس میں- رہنمائی کرنے والی اور -حق و باطل میں- امتیاز کرنے والی واضح نشانیاں ہیں، پس تم میں سے جو کوئی اس مہینہ کو پا لے تو وہ اس کے روزے ضرور رکھے اور جو کوئی بیمار ہو یا سفر پر ہو تو دوسرا دنوں -کے روزوں- سے گنتی پوری کر کرے، اللہ تمہارے حق میں آسانی چاہتا ہے اور تمہارے لئے دشواری نہیں چاہتا، اور اس لئے کہ تم گنتی پوری کر سکو اور اس لئے کہ اس نے تمہیں جو ہدایت فرمائی ہے اس پر اس کی بڑائی بیان کرو اور اس لئے کہ تم شکر گزار بن جاؤ۔"

8. كَانَ النَّاسُ أُمَّةً وَاحِدَةً فَبَعَثَ اللَّهُ النَّبِيِّينَ مُبَشِّرِينَ وَمُنذِرِينَ وَأَنْزَلَ مَعَهُمُ الْكِتَابَ بِالْحَقِّ لِيَحُكِّمَ بَيْنَ النَّاسِ فِيمَا اخْتَلَفُوا فِيهِ وَمَا اخْتَلَفَ فِيهِ إِلَّا الَّذِينَ أُوتُوهُ مِنْ بَعْدِ مَا جَاءَتْهُمُ الْبَيِّنَاتُ بَغْيًا بَيْهُمْ فَهَدَى اللَّهُ الَّذِينَ آمَنُوا لِمَا اخْتَلَفُوا فِيهِ مِنَ الْحَقِّ بِإِذْنِهِ وَاللَّهُ يَهْدِي مَنْ يَشَاءُ إِلَى صِرَاطِ مُسْتَقِيمٍ-البَقَرَةَ ، 2 : 213

"ابتداء میں- سب لوگ ایک ہی دین پر جمع تھے، -پھر جب ان میں اختلافات رونما ہو گئے- تو اللہ نے بشارت دینے والی اور ڈر سنانے والی پیغمبروں کو بھیجا، اور ان کے ساتھ حق پر مبنی کتاب اتاری تاکہ وہ لوگوں میں ان امور کا فیصلہ کر دے جن میں وہ اختلاف کرنے لگے تھے اور اس میں اختلاف بھی فقط انہی لوگوں نے کیا جنہیں وہ کتاب دی گئی تھی، باوجود اس کے کہ ان کے پاس واضح نشانیاں آچکی تھیں، -اور انہوں نے بہ اختلاف بھی- محض بائیمی بغض و حسد کے باعث -کیا- پھر اللہ نے ایمان والوں کو اپنے حکم سے وہ حق کی بات سمجھا دی جس میں وہ اختلاف کرتے تھے، اور اللہ جسے چاہتا ہے سیدھے راستے کی طرف ہدایت فرما دیتا ہے۔"

9. هُوَ الَّذِي أَنْزَلَ عَلَيْكَ الْكِتَابَ مِنْهُ آيَاتٌ مُّحْكَمَاتٌ هُنَّ أُمُّ الْكِتَابِ وَأُخْرُ مُتَشَابِهَاتٌ فَأَمَّا الَّذِينَ فِي قُلُوبِهِمْ زَيْغٌ فَيَتَبَيَّنُونَ مَا تَشَابَهَ مِنْهُ ابْتِغَاءَ الْفِتْنَةِ وَابْتِغَاءَ تَأْوِيلِهِ وَمَا يَعْلَمُ تَأْوِيلُهُ إِلَّا اللَّهُ وَالرَّاسِخُونَ فِي الْعِلْمِ يَقُولُونَ آمَنَّا بِهِ كُلُّ مَنْ عِنْدِ رَبِّنَا وَمَا يَذَكَّرُ إِلَّا أُولُوا الْأَلْبَابِ-آل عمران ، 3 : 7

"وہی بے جس نے آپ پر کتاب نازل فرمائی جس میں سے کچھ آیتیں محکم -یعنی ظاہراً بھی صاف اور واضح معنی رکھنے والی -ہیں وہی -احکام- کتاب کی بنیاد ہیں اور دوسری آیتیں متشابہ -یعنی معنی میں کئی احتمال اور اشتباہ رکھنے والی -ہیں، سو وہ لوگ جن کے دلوں میں کجی ہے اس میں سے صرف متشابہات کی پیروی کرتے ہیں -فقط- فتنہ پروری کی خواہش کے زیر اثر اور اصل مراد کی بجائے من پسند معنی مراد لینے کی غرض سے، اور اس کی اصل مراد کو اللہ کے سوا کوئی نہیں جانتا، اور علم میں کامل پختگی رکھنے والے کہتے ہیں کہ ہم اس پر ایمان لائے، ساری -کتاب- ہمارے رب کی طرف سے اتری ہے، اور نصیحت صرف اہل دانش کو ہی نصیب ہوتی ہے۔"

10. ذَلِكَ نَتْلُوهُ عَلَيْكَ مِنَ الْآيَاتِ وَالذِّكْرُ الْحَكِيمٌ-آلِ عِمْرَانَ ، 3 : 58

"یہ جو ہم آپ کو پڑھ کر سناتے ہیں - یہ- نشانیاں ہیں اور حکمت والی نصیحت ہے -"

11. وَكَيْفَ تَكُفُّرُونَ وَأَنْتُمْ تُتَنَّى عَلَيْكُمْ آيَاتُ اللَّهِ وَفِيْكُمْ رَسُولُهُ وَمَنْ يَعْتَصِمْ بِاللَّهِ فَقَدْ هُدِيَ إِلَى صِرَاطٍ مُسْتَقِيمٍ-آلِ عِمْرَانَ ، 3 : 101

اور تم - اب- کس طرح کفر کرو گے حالانکہ تم وہ - خوش نصیب- ہو کہ تم پر اللہ کی آیتیں تلاوت کی جاتی ہیں اور تم میں - خود- اللہ کے رسول - صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- موجود ہیں، اور جو شخص اللہ - کے دامن- کو مضبوط پکڑ لیتا ہے تو اسے ضرور سیدھی راہ کی طرف ہدایت کی جاتی ہے -"

12. لَقَدْ مَنَّ اللَّهُ عَلَى الْمُؤْمِنِينَ إِذْ بَعَثَ فِيهِمْ رَسُولًا مِنْ أَنفُسِهِمْ يَنْذِلُوا عَلَيْهِمْ وَيُعَلِّمُهُمْ الْكِتَابَ وَالْحِكْمَةَ وَإِنْ كَانُوا مِنْ قَبْلِ لَفِي ضَلَالٍ مُّبِينٍ-آلِ عِمْرَانَ ، 3 : 164

"بیشک اللہ نے مسلمانوں پر بڑا احسان فرمایا کہ ان میں انہی میں سے - عظمت والا- رسول - صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- بھیجا جو ان پر اس کی آیتیں پڑھتا اور انہیں پاک کرتا ہے اور انہیں کتاب و حکمت کی تعلیم دیتا ہے، اگرچہ وہ لوگ اس سے پہلے کھلی گمراہی میں تھے -"

13. أَفَلَا يَتَدَبَّرُونَ الْقُرْآنَ وَلَوْ كَانَ مِنْ عِنْدِ غَيْرِ اللَّهِ لَوَجَدُوا فِيهِ اخْتِلَافًا كَثِيرًا-النِّسَاء ، 4 : 82

"تو کیا وہ قرآن میں غور و فکر نہیں کرتے، اور اگر یہ - قرآن- غیر خدا کی طرف سے - آیا- ہوتا تو یہ لوگ اس میں بہت سا اختلاف پاتے -"

14. إِنَّا أَنْزَلْنَا إِلَيْكَ الْكِتَابَ بِالْحَقِّ لِتَخْكِمَ بَيْنَ النَّاسِ بِمَا أَرَاكَ اللَّهُ وَلَا تَكُنْ لِلْخَائِنِينَ خَصِيمًا-النِّسَاء ، 4 : 105

"اے رسول گرامی!- بیشک ہم نے آپ کی طرف حق پر مبني کتاب نازل کی ہے تاکہ آپ لوگوں میں اس - حق- کے مطابق فیصلہ فرمائیں جو اللہ نے آپ کو دکھایا ہے، اور آپ - کبھی- بدیانت لوگوں کی طرف داری میں بحث کرنے والی نہ بنیں -"

15. يَا أَهْلَ الْكِتَابِ قَذْ جَاءَكُمْ رَسُولُنَا يَبْيَّنُ لَكُمْ كَثِيرًا مَمَّا كُنْتُمْ تُخْفُونَ مِنَ الْكِتَابِ وَيَعْفُوا عَنْ كَثِيرٍ قَذْ جَاءَكُمْ مِنَ اللَّهِ نُورٌ وَكِتَابٌ مُبِينٌ-المائدة ، 5 : 15

"اے اہل کتاب! بیشک تمہارے پاس ہمارے - یہ- رسول تشریف لائے ہیں جو تمہارے لئے بہت سی ایسی باتیں - واضح طور پر- ظاہر فرماتے ہیں جو تم کتاب میں سے چھپائے رکھتے تھے اور - تمہاری- بہت سی باتوں سے درگزر - بھی- فرماتے ہیں۔ بیشک تمہارے پاس اللہ کی طرف سے ایک نور - یعنی حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- آگیا ہے اور ایک روشن کتاب - یعنی قرآن مجید--"

16. وَأَنْزَلْنَا إِلَيْكَ الْكِتَابَ بِالْحَقِّ مُصَدِّقًا لِمَا بَيْنَ يَدَيْهِ مِنَ الْكِتَابِ وَمُهَمِّمًا عَلَيْهِ فَاحْكُمْ بَيْنَهُمْ بِمَا أَنْزَلَ اللَّهُ وَلَا تَتَنَعَّجْ أَهْوَاءَهُمْ عَمَّا جَاءَكَ مِنَ الْحَقِّ لِكُلِّ جَعْلَنَا مِنْكُمْ شِرْعَةً وَمِنْهَا جَاءَ وَلَوْ شَاءَ اللَّهُ لَجَعَلَكُمْ أُمَّةً وَاحِدَةً وَلَكِنْ لَيْبُلُوكُمْ فِي مَا آتَكُمْ فَاسْتَبِقُوا الْخَيْرَاتِ إِلَى اللَّهِ مَرْجِعُكُمْ جَمِيعًا فَيُبَيِّنُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ فِيهِ تَخْلِفُونَ-المائدة ، 5 : 48

"اور - اے نبی مکرم!- ہم نے آپ کی طرف - بھی- سچائی کے ساتھ کتاب نازل فرمائی ہے جو اپنے سے پہلے کی کتاب کی تصدیق کرنے والی ہے اور اس - کے اصل احکام و مضامین- پر نگہبان ہے، پس آپ ان کے درمیان ان - احکام- کے مطابق فیصلہ فرمائیں جو اللہ نے نازل فرمائے ہیں اور آپ ان کی خواہشات کی پیروی نہ کریں، اس حق سے دور ہو کر جو آپ کے پاس آچکا ہے - ہم نے تم میں سے ہر ایک کے لئے الگ شریعت اور کشادہ راہ عمل بنائی ہے، اور اگر اللہ چاہتا تو تم سب کو - ایک شریعت پر متفق- ایک ہی امت بنا دیتا لیکن وہ تمہیں ان - الگ احکام- میں آزمانا چاہتا ہے جو اس نے تمہیں - تمہارے حسب حال- دیئے ہیں، سو تم نیکیوں میں جلدی

کرو۔ اللہ ہی کی طرف تم سب کو پلٹنا ہے، پھر وہ تمہیں ان - سب باتوں میں حق و باطل - سے آگاہ فرمادے گا جن میں تم اختلاف کرتے رہتے تھے۔"

17. وَإِذَا سَمِعُوا مَا أُنْزِلَ إِلَيَ الرَّسُولِ تَرَى أَعْيُنَهُمْ تَفِيضُ مِنَ الْحَقِّ يَقُولُونَ رَبَّنَا آمَنَّا فَأَنْتُمْ بِأَنَّا مَعَ الشَّاهِدِينَ-الْمَائِدَةَ ، 5 : 83

"اور - یہی وجہ ہے کہ ان میں سے بعض سچے عیسائی جب اس - قرآن - کو سنتے ہیں جو رسول - صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - کی طرف اتارا گیا ہے تو آپ ان کی آنکھوں کو اشک ریز دیکھتے ہیں۔ یہ آنسوؤں کا چھلکنا۔ اس حق کے باعث ہے - جس کی انہیں معرفت - نصیب ہو گئی ہے - ساتھ یہ - عرض کرتے ہیں: اے ہمارے رب! ہم - تیرے بھیجے ہوئے حق پر۔ ایمان لے آئے ہیں سو تو ہمیں - بھی حق کی - گواہی دینے والوں کے ساتھ لکھ لے۔"

18. قُلْ أَيُّ شَيْءٍ أَكْبُرُ شَهَادَةً قُلِ اللَّهُ شَهِيدٌ بَيْنِي وَبَيْنَكُمْ وَأَوْحِيَ إِلَيَّ هَذَا الْقُرْآنُ لِأُنذِرَكُمْ بِهِ وَمَنْ بَلَغَ أَنِّيْكُمْ لَتَشْهَدُونَ أَنَّ مَعَ اللَّهِ آلَّهَ أُخْرَى قُلْ لَا أَشْهَدُ قُلْ إِنَّمَا هُوَ إِلَهٌ وَاحِدٌ وَإِنِّي بَرِيءٌ مِّمَّا تُشْرِكُونَ-الْأَنْعَامُ ، 6 : 19

"آپ - ان سے دریافت - فرمائیے کہ گواہی دینے میں سب سے بڑھ کر کون ہے؟ آپ - ہی - فرما دیجئے کہ اللہ میرے اور تمہارے درمیان گواہ ہے، اور میری طرف یہ قرآن اس لئے وحی کیا گیا ہے کہ اس کے ذریعے تمہیں اور ہر اس شخص کو جس تک - یہ قرآن - پہنچے ڈر سناؤں۔ کیا تم واقعی اس بات کی گواہی دیتے ہو کہ اللہ کے ساتھ دوسرے معبود - بھی - ہیں؟ آپ فرما دیں: میں - تو اس غلط بات کی - گواہی نہیں دیتا، فرما دیجئے : بس معبود تو وہی ایک ہی ہے اور میں ان - سب - چیزوں سے بیزار ہوں جنہیں تم - اللہ کا - شریک ٹھہراتے ہو۔"

19. وَمَا قَدَرُوا اللَّهَ حَقَّ قَدْرِهِ إِذْ قَالُوا مَا أَنْزَلَ اللَّهُ عَلَىٰ بَشَرٍ مِّنْ شَيْءٍ قُلْ مَنْ أَنْزَلَ الْكِتَابَ الَّذِي جَاءَ بِهِ مُوسَىٰ نُورًا وَهُدًى لِلّٰتَّا سِ تَجْعَلُوْنَهُ قَرَاطِيسَ تُبَدُّوْنَهَا وَتَخْفُوْنَ كَثِيرًا وَعَلِمْتُمْ مَا لَمْ تَعْلَمُوا أَنْتُمْ وَلَا آباؤكُمْ قُلِ اللَّهُ ثُمَّ ذَرْهُمْ فِي خَوْضِهِمْ يَلْعَبُوْنَ-الْأَنْعَامُ ، 6 : 91

"اور انہوں نے - یعنی یہود نے - اللہ کی وہ قدر نہ جانی جیسی قدر جانتا چاہیے تھی، جب انہوں نے یہ کہہ - کر رسالتِ محمدی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا انکار کر - دیا کہ اللہ نے کسی آدمی پر کوئی چیز نہیں اتاری۔ آپ فرما دیجئے : وہ کتاب کس نے اتاری تھی جو موسیٰ - علیہ السلام - لے کر آئے تھے جو لوگوں کے لئے روشنی اور ہدایت تھی؟ تم نے جس کے الگ الگ کاغذ بن لئے ہیں تم اسے - لوگوں پر - ظاہر - بھی - کرتے ہو اور - اس میں سے - بہت کچھ چھپاتے - بھی - ہو، اور تمہیں وہ - کچھ - سکھایا گیا ہے جو نہ تم جانتے تھے اور نہ تمہارے باپ دادا، آپ فرما دیجئے : یہ سب - اللہ - ہی کا کرم ہے - پھر آپ انہیں - ان کے حال پر - چھوڑ دیں کہ وہ اپنی خرافات میں کھیلتے رہیں۔"

20. اَتَّبَعُوا مَا أُنْزِلَ إِلَيْكُمْ مِّنْ رِّبْكُمْ وَلَا تَتَّبِعُوا مِنْ دُونِهِ أُوْلَيَاءَ قَلِيلًا مَا تَذَكَّرُونَ-الْأَعْرَافُ ، 7 : 3

"اے لوگو! - تم اس - قرآن - کی پیروی کرو جو تمہارے رب کی طرف سے تمہاری طرف اتارا گیا ہے اور اس کے غیروں میں سے - باطل حاکموں اور - دوستوں کے پیچھے مت چلو، تم بہت ہی کم نصیحت قبول کرتے ہو۔"

21. الَّذِينَ يَتَّبِعُونَ الرَّسُولَ النَّبِيَّ الْأُمَّيَ الَّذِي يَجِدُونَهُ مَكْتُوبًا عِنْدَهُمْ فِي التُّورَةِ وَالْإِنْجِيلِ يَأْمُرُهُمْ بِالْمَعْرُوفِ وَيَنْهَاهُمْ عَنِ الْمُنْكَرِ وَيُحِلُّ لَهُمُ الطَّيِّبَاتِ وَيُحَرِّمُ عَلَيْهِمُ الْخَبَائِثَ وَيَضْعُ عَنْهُمْ إِصرَهُمْ وَالْأَغْلَالَ الَّتِي كَانَتْ عَلَيْهِمْ فَالَّذِينَ آمَنُوا بِهِ وَعَزَّزُوهُ وَنَصَرُوهُ وَاتَّبَعُوا النُّورَ الَّذِي أُنْزِلَ مَعَهُ أُولَئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُونَ-الْأَعْرَافُ ، 7 : 157

"یہ وہ لوگ ہیں - جو اس رسول - صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - کی پیروی کرتے ہیں جو اُمیٰ - لقب - نبی ہیں - یعنی دنیا میں کسی شخص سے پڑھے بغیر من جانبِ اللہ لوگوں کو اخبارِ غیب اور معاش و معاد کے علوم و معارف بتاتے ہیں - جن - کے اوصاف و کمالات - کو وہ لوگ اپنے پاس تورات اور انجیل میں لکھا ہوا پاتے ہیں، جو انہیں

اچھی باتوں کا حکم دیتے ہیں اور بری باتوں سے منع فرماتے ہیں اور ان کے لئے پاکیزہ چیزوں کو حلال کرتے ہیں اور ان پر پلید چیزوں کو حرام کرتے ہیں اور ان سے ان کے بارگراں اور طوق - قیود - جو ان پر - نافرمانیوں کے باعث مسلط - تھے، ساقط فرماتے - اور انہیں نعمت آزادی سے بہرہ یاب کرتے - ہیں۔ پس جو لوگ اس - برگزیدہ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - پر ایمان لائیں گے اور ان کی تعظیم و توقیر کریں گے اور ان کے دین - کی مدد و نصرت کریں گے اور اس نور - قرآن - کی پیروی کریں گے جو ان کے ساتھ اتارا گیا ہے، وہی لوگ ہی فلاح پانے والے ہیں۔"

22. **إِذَا قُرِئَ الْقُرْآنُ فَاسْتَمِعُوا لَهُ وَأَنْصِثُوا لَعَلَّكُمْ تُرَحَّمُونَ-الْأَعْرَافُ ، 7 : 204**

"اور جب قرآن پڑھا جائے تو اسے توجہ سے سنا کرو اور خاموش رہا کرو تاکہ تم پر رحم کیا جائے -"

23. **إِنَّمَا الْمُؤْمِنُونَ الَّذِينَ إِذَا ذُكِرَ اللَّهُ وَجِلَتْ قُلُوبُهُمْ وَإِذَا تُلِيهِمْ آيَاتُهُ زَادَتْهُمْ إِيمَانًا وَعَلَى رَبِّهِمْ يَتَوَكَّلُونَ-الْأَنْفَالُ ، 8 : 2**

"ایمان والی - تو - صرف وہی لوگ ہیں کہ جب - ان کے سامنے - اللہ کا ذکر کیا جاتا ہے - تو - ان کے دل - اس کی عظمت و جلال کے تصور سے - خوفزدہ ہو جاتے ہیں اور جب ان پر اس کی آیات تلاوت کی جاتی ہیں تو وہ - کلامِ محبوب کی لذت انگیز اور حلاوت آفرین باتیں - ان کے ایمان میں زیادتی کر دیتی ہیں اور وہ - ہر حال میں - اپنے رب پر توکل - قائم - رکھتے ہیں - اور کسی غیر کی طرف نہیں تکتے -"

24. **إِنَّ اللَّهَ اشْتَرَى مِنَ الْمُؤْمِنِينَ أَنفُسَهُمْ وَأَمْوَالَهُمْ بِأَنَّ لَهُمُ الْجَنَّةَ يُقَاتِلُونَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ فَيَقْتَلُونَ وَيُقْتَلُونَ وَعَدَ اللَّهُمَّ حَقًّا فِي التَّوْرَاةِ وَالْإِنْجِيلِ وَالْقُرْآنِ وَمَنْ أَوْفَ بِعَهْدِهِ مِنَ اللَّهِ فَأَسْتَبِشُرُوا بِيَنِعْكُمُ الَّذِي بَأْيَغْتُمُ بِهِ وَذَلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيمُ-الثَّوْبَةُ ، 9 : 111**

"بیشک اللہ نے اہل ایمان سے ان کی جانبیں اور ان کے مال، ان کے لئے جنت کے عوض خرید لئے ہیں، - اب - وہ اللہ کی راہ میں قتال کرتے ہیں، سو وہ - حق کی خاطر - قتل کرتے ہیں اور - خود بھی - قتل کئے جاتے ہیں۔ - اللہ نے - اپنے ذمہ کرم پر پختہ وعدہ - لیا - ہے، تورات میں - بھی - انجیل میں - بھی - اور قرآن میں - بھی -، اور کون اپنے وعدہ کو اللہ سے زیادہ پورا کرنے والا ہے، سو - ایمان والو! - تم اپنے سوڈھ پر خوشیاں مناؤ جس کے عوض تم نے - جان و مال کو - بیجا ہے، اور یہی تو زبردست کامیابی ہے -"

25. **إِذَا تُنَزَّلَ عَلَيْهِمْ آيَاتُنَا بَيِّنَاتٍ قَالَ الَّذِينَ لَا يَرْجُخُونَ لِقَاءَنَا أَنْتِ بِقُرْآنٍ غَيْرِ هَذَا أَوْ بَدْلُهُ قُلْ مَا يَكُونُ لِي أَنْ أَبْدَلَهُ مِنْ تِلْقَاءِ نَفْسِي إِنْ أَتَيْتُغْ إِلَّا مَا يُوَحَّى إِلَيَّ إِنِّي أَخَافُ إِنْ عَصَيْتُ رَبِّي عَذَابَ يَوْمٍ عَظِيمٍ-يُونُسُ ، 10 : 15**

"اور جب ان پر ہماری روشن آیتیں تلاوت کی جاتی ہیں تو وہ لوگ جو ہم سے ملاقات کی توقع نہیں رکھتے، کہتے ہیں کہ اس - قرآن - کے سوا کوئی اور قرآن لے آئیے یا اسے بدل دیجئے، - اے نبی مکرم! - فرما دیں: مجھے حق نہیں کہ میں اسے اپنی طرف سے بدل دوں، میں تو فقط جو میری طرف وحی کی جاتی ہے - اس کی - پیروی کرتا ہوں، اگر میں اپنے رب کی نافرمانی کروں تو بیشک میں بڑھ دن کے عذاب سے ڈرتا ہوں -"

26. **فَمَنْ أَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرَى عَلَى اللَّهِ كَذِبًا أَوْ كَذَّبَ بِآيَاتِهِ إِنَّهُ لَا يُفْلِحُ الْمُجْرِمُونَ-يُونُسُ ، 10 : 17**

"پس اس شخص سے بڑھ کر ظالم کون ہوگا جو اللہ پر جھوٹا بہتان باندھے یا اس کی آیتوں کو جھٹلا دے - بیشک مجرم لوگ فلاح نہیں پائیں گے -"

27. **وَمَا كَانَ هَذَا الْقُرْآنُ أَنْ يُفْتَرَى مِنْ دُونِ اللَّهِ وَلَكِنْ تَصْدِيقَ الَّذِي بَيْنَ يَدِيهِ وَتَفْصِيلُ الْكِتَابِ لَا رَيْبَ فِيهِ مِنْ رَبِّ الْعَالَمِينَ-يُونُسُ ، 10 : 37**

"یہ قرآن ایسا نہیں ہے کہ اسے اللہ - کی وحی - کے بغیر گھڑ لیا گیا ہو لیکن - یہ - ان - کتابوں - کی تصدیق - کرنے

والا- ہے جو اس سے پہلے -نازل ہوچکی- ہیں اور جو کچھ -الله نے لوح میں یا احکام شریعت میں- لکھا ہے اس کی تفصیل ہے، اس -کی حقانیت- میں ذرا بھی شک نہیں -یہ- تمام جہانوں کے رب کی طرف سے ہے۔"

28. وَمَا تَكُونُ فِي شَاءٍ وَمَا تَنْلُو مِنْهُ مِنْ قُرْآنٍ وَلَا تَعْمَلُونَ مِنْ عَمَلٍ إِلَّا كُنَّا عَلَيْكُمْ شَهُودًا إِذْ تُفِيضُونَ فِيهِ وَمَا يَعْزُبُ عَنْ رَبِّكَ مِنْ مُّثْقَالٍ دَرَّةٌ فِي الْأَرْضِ وَلَا فِي السَّمَاءِ وَلَا أَصْغَرَ مِنْ ذَلِكَ وَلَا أَكْبَرَ إِلَّا فِي كِتَابٍ مُّبِينٍ-یونس ، 10

61 :

"اور -اے حبیبِ مکرم!- آپ جس حال میں بھی ہوں اور آپ اس کی طرف سے جس قدر بھی قرآن پڑھ کر سناتے ہیں اور -اے امتِ محمدیہ!- تم جو عمل بھی کرتے ہو مگر ہم -اس وقت- تم سب پر گواہ و نگہبان ہوتے ہیں جب تم اس میں مشغول ہوتے ہو، اور آپ کے علم- سے ایک ذرہ برابر بھی -کوئی چیز- نہ زمین میں پوشیدہ ہے اور نہ آسمان میں اور نہ اس -ذرہ- سے کوئی چھوٹی چیز ہے اور نہ بڑی مگر واضح کتاب -یعنی لوح محفوظ- میں -درج- ہے۔"

29. وَكُلَّا نَقْصُ عَلَيْكَ مِنْ أَنْبَاءِ الرُّسُلِ مَا نُشَبِّثُ بِهِ فُؤَادُكَ وَجَاءَكَ فِي هَذِهِ الْحَقُّ وَمَوْعِظَةٌ وَذِكْرٌ لِلْمُؤْمِنِينَ-ہود ، 120 : 11

"اور ہم رسولوں کی خبروں میں سے سب حالات آپ کو سنا رہے ہیں جس سے ہم آپ کے قلب -اطہر- کو تقویت دیتے ہیں، اور آپ کے پاس اس -سورت- میں حق اور نصیحت آئی ہے اور اہل ایمان کے لئے عبرت -و یاد دہانی بھی--"

30. الرِّتْلُكَ آیاتُ الْکِتَابِ الْمُبِینِ- إِنَّا أَنْزَلْنَاهُ قُرْآنًا عَرَبِيًّا لَّعَلَّكُمْ تَعْقِلُونَ- تَحْنُ نَقْصُ عَلَيْكَ أَخْسَنَ الْقَصَصِ بِمَا أَوْحَيْنَا إِلَيْكَ هَذَا الْقُرْآنَ وَإِنْ كُنْتَ مِنْ قَبْلِهِ لَمِنَ الْغَافِلِينَ-یوسف ، 12 : 3-1

"الف، لام، را -حقیقی معنی اللہ اور رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہی بہتر جانتے ہیں، یہ روشن کتاب کی آیتیں ہیں- بیشک ہم نے اس کتاب کو قرآن کی صورت میں بزیانِ عربی اتارا تاکہ تم -اسے براہ راست- سمجھو سکو- -اے حبیب!- ہم آپ سے ایک بہترین قصہ بیان کرتے ہیں اس قرآن کے ذریعہ جسے ہم نے آپ کی طرف وحی کیا ہے، اگرچہ آپ اس سے قبل -اس قصہ سے- بے خبر تھے۔"

31. أَفَمَنْ يَعْلَمُ أَنَّمَا أَنْزَلَ إِلَيْكَ الْحَقُّ كَمَنْ هُوَ أَعْمَى إِنَّمَا يَتَذَكَّرُ أُولُوا الْأَلْبَابِ-الرَّعد ، 13 : 19

"بہلا وہ شخص جو یہ جانتا ہے کہ جو کچھ آپ کی طرف آپ کے رب کی جانب سے نازل کیا گیا ہے حق ہے، اس شخص کے مانند ہو سکتا ہے جو اندھا ہے، بات یہی ہے کہ نصیحت عقل مند ہی قبول کرتے ہیں۔"

32. وَلَوْ أَنَّ قُرْآنًا سُيِّرَتْ بِهِ الْجِبَالُ أَوْ قُطْعَتْ بِهِ الْأَرْضُ أَوْ كُلِّمَ بِهِ الْمَوْتَى بَلَّ لِلَّهِ الْأَمْرُ جَمِيعًا أَفَلَمْ يَبْيَسِ الَّذِينَ آمَنُوا أَنَّ لَوْ يَشَاءُ اللَّهُ لَهُدَى النَّاسَ جَمِيعًا وَلَا يَرَأُ الَّذِينَ كَفَرُوا ثُصِيبُهُمْ بِمَا صَنَعُوا قَارِعَةٌ أَوْ تَحْلُّ قَرِيبًا مِّنْ دَارِهِمْ حَتَّى يَأْتِي وَعْدُ اللَّهِ إِنَّ اللَّهَ لَا يُخْلِفُ الْمِيعَادَ-الرَّعد ، 13 : 31

"اور اگر کوئی ایسا قرآن ہوتا جس کے ذریعے پھاڑ چلا دیئے جاتے یا اس سے زمین پھاڑ دی جاتی یا اس کے ذریعے مُردوں سے بات کرا دی جاتی -تب بھی وہ ایمان نہ لاتے-، بلکہ سب کام اللہ ہی کے اختیار میں ہیں، تو کیا ایمان والوں کو -یہ- معلوم نہیں کہ اگر اللہ چاہتا تو سب لوگوں کو ہدایت فرما دیتا، اور ہمیشہ کافر لوگوں کو ان کے کرتوتوں کے باعث کوئی -نہ کوئی- مصیبت پہنچتی رہے گی یا ان کے گھروں -یعنی بستیوں- کے آس پاس اترتی رہے گی یہاں تک کہ اللہ کا وعدہ -عذاب- آپنچے، بیشک اللہ وعدہ خلافی نہیں کرتا۔"

33. الرِّتْلُكَ آیاتُ الْکِتَابِ وَقُرْآنٍ مُّبِينٍ-الْحِجْر ، 15 : 1

"الف، لام، را -حقیقی معنی اللہ اور رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہی بہتر جانتے ہیں، یہ -برگزیدہ- کتاب اور

روشن قرآن کی آیتیں ہیں۔"

34. إِنَّا نَحْنُ نَزَّلْنَا الدُّكْرَ وَإِنَّا لَهُ لَحَافِظُونَ-الْجِنْرُ ، 15 : 9

"بیشک یہ ذکرِ عظیم -قرآن- ہم نے ہی اتارا ہے اور یقیناً ہم بی اس کی حفاظت کریں گے۔"

35. وَلَقَدْ آتَيْنَاكَ سَبْعًا مِّنَ الْمَثَانِي وَالْقُرْآنَ الْعَظِيمِ-الْجِنْرُ ، 15 : 87

"اور بیشک ہم نے آپ کو بار بار دہرانی جانے والی سات آیتیں -یعنی سورہ فاتحہ- اور بڑی عظمت والا قرآن عطا فرمایا ہے۔"

36. وَقُلْ إِنِّي أَنَا النَّذِيرُ الْمُبِينُ- كَمَا أَنْزَلْنَا عَلَى الْمُقْتَسِمِينَ- الَّذِينَ جَعَلُوا الْقُرْآنَ عِصِّيَنَ-الْجِنْرُ ، 15 : 89-91

"اور فرما دیجئے کہ بیشک -اب- میں ہی -عذابِ الہی کا- واضح و صریح ڈر سنانے والا ہوں- جیسا- عذاب- کہ ہم نے تقسیم کرنے والوں -یعنی یہود و نصاری- پر اتارا تھا- جنہوں نے قرآن کو ٹکڑے ٹکڑے -کر کے تقسیم- کر ڈالا -یعنی موافق آیتوں کو مان لیا اور غیر موافق کو نہ مانا۔"

37. وَأَنْزَلْنَا إِلَيْكَ الدُّكْرَ لِتُبَيِّنَ لِلنَّاسِ مَا نُزِّلَ إِلَيْهِمْ وَلَعَلَّهُمْ يَتَفَكَّرُونَ-النَّحْلُ ، 16 : 44

"اور -اے نبی مکرم!- ہم نے آپ کی طرف ذکرِ عظیم -قرآن- نازل فرمایا ہے تاکہ آپ لوگوں کے لئے وہ -پیغام اور احکام- خوب واضح کر دیں جو ان کی طرف اتارہ گئے ہیں اور تاکہ وہ غور و فکر کریں۔"

38. فَإِذَا قَرَأْتَ الْقُرْآنَ فَاسْتَعِذْ بِاللَّهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ-النَّحْلُ ، 16 : 98

"سو جب آپ قرآن پڑھنے لگیں تو شیطان مردود -کی وسوسہ اندازیوں- سے اللہ کی پناہ مانگ لیا کریں۔"

39. إِنَّ هَذَا الْقُرْآنَ يَهْدِي لِلّٰتِي هِيَ أَقْوَمُ وَيُبَشِّرُ الْمُؤْمِنِينَ الَّذِينَ يَعْمَلُونَ الصَّالِحَاتِ أَنَّ لَهُمْ أَجْرًا كَبِيرًا-

"بیشک یہ قرآن اس -منزل- کی طرف رینمائی کرتا ہے جو سب سے درست ہے اور ان مومنوں کو جو نیک عمل کرتے ہیں اس بات کی خوشخبری سناتا ہے کہ ان کے لئے بڑا اجر ہے۔"

40. وَلَقَدْ صَرَّفْنَا فِي هَذَا الْقُرْآنِ لِيَذَكَّرُوا وَمَا يَزِيدُهُمْ إِلَّا نُفُورًا-الإِسْرَاءُ / بَنِي إِسْرَائِيلُ ، 17 : 9

"اور بیشک ہم نے اس قرآن میں -حقائق اور نصائح کو- انداز بدل کر بار بار بیان کیا ہے تاکہ لوگ نصیحت حاصل کریں، مگر -منکرین کا عالم یہ ہے کہ- اس سے ان کی نفرت ہی مزید بڑھتی جاتی ہے۔"

41. وَإِذَا قَرَأْتَ الْقُرْآنَ جَعَلْنَا بَيْنَكَ وَبَيْنَ الَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ بِالآخِرَةِ حِجَابًا مَّسْتُورًا-الإِسْرَاءُ / بَنِي إِسْرَائِيلُ ، 17 : 41

"اور جب آپ قرآن پڑھتے ہیں -تو- ہم آپ کے اور ان لوگوں کے درمیان جو آخرت پر ایمان نہیں رکھتے ایک پوشیدہ پرده حائل کر دیتے ہیں۔"

42. وَإِذْ قُلْنَا لَكَ إِنَّ رَبَّكَ أَحَاطَ بِالنَّاسِ وَمَا جَعَلْنَا الرُّؤْيَا الَّتِي أَرَيْنَاكَ إِلَّا فِتْنَةً لِلنَّاسِ وَالشَّجَرَةَ الْمَلْعُونَةَ فِي الْقُرْآنِ وَنُحَوْقُهُمْ فَمَا يَزِيدُهُمْ إِلَّا طُغْيَانًا كَبِيرًا-

"اور -یاد کیجئے- جب ہم نے آپ سے فرمایا کہ بیشک آپ کے رب نے -سب- لوگوں کو -اپنے علم و قدرت کے- احاطہ میں لے رکھا ہے، اور ہم نے تو -شبِ معراج کے- اس نظارہ کو جو ہم نے آپ کو دکھایا لوگوں کے لئے صرف ایک آزمائش بنایا ہے -ایمان والی مان گئی اور ظاہر بین الجہ گئی- اور اس درخت -شجرۃ الزقوم- کو بھی جس پر قرآن میں لعنت کی گئی ہے، اور ہم انہیں ڈراتے ہیں مگر یہ -ڈرانا بھی- ان میں کوئی اضافہ نہیں کرتا سوائے اور بڑی سرکشی کے۔"

43. وَنَنْزَلُ مِنَ الْقُرْآنِ مَا هُوَ شِفَاءٌ وَرَحْمَةٌ لِلْمُؤْمِنِينَ وَلَا يَزِيدُ الظَّالِمِينَ إِلَّا حَسَارًا-

"اور ہم قرآن میں وہ چیز نازل فرما رہے ہیں جو ایمان والوں کے لئے شفاء اور رحمت ہے اور ظالموں کے لئے تو صرف نقصان ہی میں اضافہ کر رہا ہے۔"

44. قُل لَّئِنْ اجْتَمَعَتِ الْإِنْسُنُوْنَ وَالْجِنُوْنَ عَلَى أَنْ يَأْتُوا بِمِثْلِ هَذَا الْقُرْآنَ لَا يَأْتُونَ بِمِثْلِهِ وَلَوْ كَانَ بَعْضُهُمْ لِبَعْضٍ ظَهِيرًا - وَلَقَدْ صَرَّفْنَا لِلنَّاسِ فِي هَذَا الْقُرْآنِ مِنْ كُلِّ مَثَلٍ فَأَبَى أَكْثَرُ النَّاسِ إِلَّا كُفُورًا -

"فرما دیجئے : اگر تمام انسان اور جنات اس بات پر جمع ہو جائیں کہ وہ اس قرآن کے مثل - کوئی دوسرا کلام بننا - لائیں گے تو - بھی - وہ اس کی مثل نہیں لاسکتے اگرچہ وہ ایک دوسرے کے مددگار بن جائیں - اور بیشک ہم نے اس قرآن میں لوگوں کے لئے ہر طرح کی مثال - مختلف طریقوں سے - بار بار بیان کی ہے مگر اکثر لوگوں نے - اسے - قبول نہ کیا - یہ - سوائے ناشکری کے - اور کچھ نہیں --"

45. وَبِالْحَقِّ أَنْزَلْنَاهُ وَبِالْحَقِّ نَزَّلَ وَمَا أَرْسَلْنَاكَ إِلَّا مُبَشِّرًا وَنَذِيرًا - وَقُرْآنًا فَرْقَنًا لِتَقْرَأُهُ عَلَى النَّاسِ عَلَى مُكْثٍ وَنَزَّلْنَاهُ تَنْزِيلًا - قُلْ آمَنُوا بِهِ أَوْ لَا تُؤْمِنُوا إِنَّ الَّذِينَ أُوتُوا الْعِلْمَ مِنْ قَبْلِهِ إِذَا يُتْلَى عَلَيْهِمْ يَخْرُونَ لِلْأَذْقَانِ سُجَّدًا - وَيَقُولُونَ سُبْحَانَ رَبِّنَا إِنْ كَانَ وَعْدُ رَبِّنَا لَمْفَعُولاً - وَيَخْرُونَ لِلْأَذْقَانِ يَبْكُونَ وَيَزِيدُهُمْ خُشُوعًا -

"اور حق کے ساتھ ہی ہم نے اس - قرآن - کو اتارا ہے اور حق ہی کے ساتھ وہ اتراء ہے، اور - اے حبیبِ مکرم! - ہم نے آپ کو خوشخبری سنانے والا اور ڈر سنانے والا ہی بنا کر بھیجا ہے - اور قرآن کو ہم نے جدا جدا کر کے اتارا تاکہ آپ اسے لوگوں پر ٹھہر ٹھہر کر پڑھیں اور ہم نے اسے رفتہ رفتہ - حالات اور مصالح کے مطابق - تدریجاً اتارا ہے - فرما دیجئے : تم اس پر ایمان لاو یا ایمان نہ لاو، بیشک جن لوگوں کو اس سے قبل علم - کتاب - عطا کیا گیا تھا جب یہ - قرآن - انہیں پڑھ کر سنایا جاتا ہے وہ ٹھوڑیوں کے بل سجدہ میں گر پڑتے ہیں - اور کہتے ہیں : ہمارا رب پاک ہے، بیشک ہمارے رب کا وعدہ پورا ہو کر ہی رہنا تھا - اور ٹھوڑیوں کے بل گریہ و زاری کرتے ہوئے گر جاتے ہیں، اور یہ - قرآن - ان کے خشوع و خضوع میں مزید اضافہ کرتا چلا جاتا ہے -"

46. وَمَنْ أَظْلَمُ مِمَّنْ ذَكَرَ بِآيَاتِ رَبِّهِ فَأَغْرَضَ عَنْهَا وَنَسِيَ مَا قَدَّمَتْ يَدَاهُ إِنَّا جَعَلْنَا عَلَى قُلُوبِهِمْ أَكْنَةً أَنْ يَفْقَهُوهُ وَفِي آذَانِهِمْ وَقَرًا وَإِنْ تَدْعُهُمْ إِلَى الْهُدَى فَلَنْ يَهْتَدُوا إِذَا أَبْدَأُ -

"اور اس شخص سے بڑھ کر ظالم کون ہوگا جسے اس کے رب کی نشانیاں یاد دلائی گئیں تو اس نے ان سے رُوگردانی کی اور ان - بدآعمالیوں - کو بھول گیا جو اس کے ہاتھ آگے بھیج چکے تھے، بیشک ہم نے ان کے دلوں پر پردے ڈال دیئے ہیں کہ وہ اس حق کو سمجھ - نہ - سکیں اور ان کے کانوں میں بوجھ پیدا کر دیا ہے - کہ وہ اس حق کو سن نہ سکیں -، اور اگر آپ انہیں ہدایت کی طرف بلائیں تو وہ کبھی بھی قطعاً ہدایت نہیں پائیں کے -"

47. قُلْ لَّوْ كَانَ الْبَحْرُ مَدَادًا لِكَلِمَاتِ رَبِّي لَنَفَدَ الْبَحْرُ قَبْلَ أَنْ تَنَفَّدَ كَلِمَاتُ رَبِّي وَلَوْ جِئْنَا بِمِثْلِهِ مَدَادًا -

"فرما دیجئے : اگر سمندر میرے رب کے کلمات کے لئے روشنائی ہو جائے تو وہ سمندر میرے رب کے کلمات کے ختم ہونے سے پہلے ہی ختم ہو جائے گا اگرچہ ہم اس کی مثل اور - سمندر یا روشنائی - مدد کے لئے لے آئیں -"

48. أُولَئِكَ الَّذِينَ أَنْعَمَ اللَّهُ عَلَيْهِمْ مِنَ النَّبِيِّينَ مِنْ ذُرَيْرَةِ آدَمَ وَمِمَّنْ حَمَلْنَا مَعَ نُوحٍ وَمِنْ ذُرَيْرَةِ إِبْرَاهِيمَ وَإِسْرَائِيلَ وَمِمَّنْ هَدَيْنَا وَاجْتَبَيْنَا إِذَا ثُنَّلَى عَلَيْهِمْ آيَاتُ الرَّحْمَنِ حَرُّوا سُجَّدًا وَبَكَيْا -

"یہ وہ لوگ ہیں جن پر اللہ نے انعام فرمایا ہے زمرہ انبویاء میں سے آدم - علیہ السلام - کی اولاد سے ہیں اور ان - مومنوں - میں سے ہیں جنہیں ہم نے نوح - علیہ السلام - کے ساتھ کشتی میں - طوفان سے بچا کر - اٹھا لیا تھا، اور ابراہیم - علیہ السلام - کی اور اسرائیل - یعنی یعقوب علیہ السلام - کی اولاد سے ہیں اور ان - منتخب - لوگوں میں سے ہیں جنہیں ہم نے ہدایت بخشی اور برگزیدہ بنایا، جب ان پر - خدائی - رحمان کی آیتوں کی تلاوت کی جاتی ہے وہ سجدہ کرتے ہوئے اور - زار و قطار - روتے ہوئے گر پڑتے ہیں -"

49. فَإِنَّمَا يَسْرُنَاهُ بِلِسَانِكَ لِتُبَشِّرَ بِهِ الْمُتَّقِينَ وَتُنذِرَ بِهِ قَوْمًا لُّدًا -

"سو بیشک ہم نے اس - قرآن - کو آپ کی زبان میں ہی آسان کر دیا ہے تاکہ آپ اس کے ذریعہ پریزگاروں کو

خوشخبری سنا سکیں اور اس کے ذریعہ جھگڑا لو قوم کو ڈر سنا سکیں۔"

50. طه- مَا أَنْزَلْنَا عَلَيْكَ الْقُرْآنَ لِتَشْقَى -

"طا، ہا - حقیقی معنی اللہ اور رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہی بہتر جانتے ہیں-- اے محبوبِ مکرم! ہم نے آپ پر قرآن - اس لئے - نازل نہیں فرمایا کہ آپ مشقت میں پڑ جائیں۔"

51. فَتَعَالَى اللَّهُ الْمَلِكُ الْحَقُّ وَلَا تَعْجَلْ بِالْقُرْآنِ مِنْ قَبْلِ أَنْ يُقْضَى إِلَيْكَ وَحْيُهُ وَقُلْ رَبِّ زِدْنِي عِلْمًا-

"پس اللہ بلند شان والا ہے وہی بادشاہ حقیقی ہے، اور آپ قرآن - کے پڑھنے - میں جلدی نہ کیا کریں قبل اس کے کہ اس کی وحی آپ پر پوری اتر جائے، اور آپ - رب کے حضور یہ - عرض کیا کریں کہ اے میرے رب! مجھے علم میں اور بڑھا دے۔"

52. تَبَارَكَ الَّذِي نَزَّلَ الْفُرْقَانَ عَلَى عَبْدِهِ لِيَكُونَ لِلْعَالَمِينَ نَذِيرًا -

"وہ اللہ - بڑی برکت والا ہے جس نے - حق و باطل میں فرق اور - فیصلہ کرنے والا - قرآن - اپنے - محبوب و مقرب - بندہ پر نازل فرمایا تاکہ وہ تمام جہانوں کے لئے ڈر سنانے والا ہو جائے۔"

53. وَقَالَ الَّذِينَ كَفَرُوا لَوْلَا نَزَّلَ عَلَيْهِ الْقُرْآنُ جُمْلَةً وَاحِدَةً گَذِيلَكَ لِتُنَثِّبَ بِهِ فُؤَادَكَ وَرَتَّلَنَا هُنَّ تَرْتِيلًا -

"اور کافر کہتے ہیں کہ اس - رسول - پر قرآن ایک ہی بار - یک جا کرکے - کیوں نہیں اتارا گیا؟ یوں - تھوڑا تھوڑا کر کے اسے - تدریجاً اس لئے اتارا گیا ہے تاکہ ہم اس سے آپ کے قلب - اطہر - کو قوت بخشیں اور - اسی وجہ سے - ہم نے اسے ٹھہر ٹھہر کر بڑھا ہے - تاکہ آپ کو ہمارے پیغام کے ذریعے بار بار سکون قلب ملتا رہے۔"

54. وَالَّذِينَ إِذَا ذُكِرُوا بِآيَاتِ رَبِّهِمْ لَمْ يَخْرُجُوا عَلَيْهَا صُمًّا وَعُمْيَانًا -

"اور - یہ - وہ لوگ ہیں کہ جب انہیں ان کے رب کی آیتوں کے ذریعے نصیحت کی جاتی ہے تو ان پر بھرے اور اندھے ہو کر نہیں گر پڑتے - بلکہ غور و فکر بھی کرتے ہیں۔"

55. وَإِنَّكَ لَتَلَقَّى الْقُرْآنَ مِنْ لَدُنْ حَكِيمٍ عَلِيمٍ -

"اور بیشک آپ کو - یہ - قرآن بڑھ حکمت والے، علم والے - رب - کی طرف سے سکھایا جا رہا ہے۔"

56. إِنَّ هَذَا الْقُرْآنَ يَقْصُصُ عَلَى بَنِي إِسْرَائِيلَ أَكْثَرَ الَّذِي هُمْ فِيهِ يَخْتَلِفُونَ -

"بیشک یہ قرآن بنی اسرائیل کے سامنے وہ بیشتر چیزیں بیان کرتا ہے جن میں وہ اختلاف کرتے ہیں۔"

57. إِنَّمَا أَمْرَتُ أَنْ أَعْبُدَ رَبَّ هَذِهِ الْبَلْدَةِ الَّذِي حَرَّمَهَا وَلَهُ كُلُّ شَيْءٍ وَأَمْرَتُ أَنْ أَكُونَ مِنَ الْمُسْلِمِينَ - وَأَنْ أَتَلُوا الْقُرْآنَ فَمَنِ اهْتَدَى فَإِنَّمَا يَهْتَدِي لِنَفْسِهِ وَمَنِ ضَلَّ فَقْلُ إِنَّمَا أَنَا مِنَ الْمُنْذَرِينَ -

"آپ ان سے فرما دیجئے کہ - مجھے تو یہی حکم دیا گیا ہے کہ اس شہر - مگہ - کے رب کی عبادت کروں جس نے اسے عزت و حُرمت والا بنایا ہے اور ہر چیز اُسی کی - ملک - ہے اور مجھے - یہ - حکم - بھی - دیا گیا ہے کہ میں - اللہ کے - فرمانبرداروں میں رہوں - نیز یہ کہ میں قرآن پڑھ کر سناتا رہوں سو جس شخص نے ہدایت قبول کی تو اس نے اپنے ہی فائدہ کے لئے راہ راست اختیار کی، اور جو بہکا رہا تو آپ فرما دیں کہ میں تو صرف ڈر سنانے والوں میں سے ہوں۔"

58. وَمَا كَانَ رَبُّكَ مُهْلِكَ الْقُرْآنَ حَتَّى يَبْعَثَ فِي أُمَّهَا رَسُولًا يَتْلُو أَعْلَيْهِمْ آيَاتِنَا وَمَا كُنَّا مُهْلِكِي الْقُرْآنِ إِلَّا وَأَهْلُهَا ظَالِمُونَ -

"اور آپ کا رب بستیوں کو تباہ کرنے والا نہیں ہے یہاں تک کہ وہ اس کے بڑھ مرکزی شہر - capital - میں پیغمبر بھیج دے جو ان پر ہماری آیتیں تلاوت کرے، اور ہم بستیوں کو بلاک کرنے والے نہیں ہیں مگر اس حال میں کہ وہاں کے مکین ظالم ہوں۔"

59. إِنَّ الَّذِي فَرَضَ عَلَيْكَ الْقُرْآنَ لِرَادْكَ إِلَى مَعَادٍ فُلْ رَّبِّي أَعْلَمُ مَن جَاءَ بِالْهُدَى وَمَنْ هُوَ فِي ضَلَالٍ مُّبِينٍ-  
”بیشک جس -رب- نے آپ پر قرآن -کی تبلیغ و اقامت کو- فرض کیا ہے یقیناً وہ آپ کی چاہت کے مطابق- لوٹنے کی جگہ -مکہ یا آخرت- کی طرف -فتح و کامیابی کے ساتھ- واپس لے جانے والا ہے۔ فرمادیجئے : میرا رب اسے خوب جانتا ہے جو بداعیت لے کر آیا اور اسے -بھی- جو صریح گمراہی میں ہے۔“

60. وَمَا كُنْتَ تَتَلَوَّ مِنْ قَبْلِهِ مِنْ كِتَابٍ وَلَا تَخْطُطْهُ بِيَمِينِكَ إِذَا لَازَاتَ الْمُبْطَلُونَ- بَلْ هُوَ آيَاتُ بَيِّنَاتٍ فِي صُدُورِ الَّذِينَ أُوتُوا الْعِلْمَ وَمَا يَجْحَدُ بِآيَاتِنَا إِلَّا الظَّالِمُونَ-

”اور -اے حبیب!- اس سے پہلے آپ کوئی کتاب نہیں پڑھا کرتے تھے اور نہ ہی آپ اسے اپنے ہاتھ سے لکھتے تھے ورنہ ہبھل باطل اسی وقت ضرور شک میں پڑ جاتے - بلکہ وہ -قرآن ہی کی- واضح آیتیں ہیں جو ان لوگوں کے سینوں میں -محفوظ- ہیں جنہیں -صحیح- علم عطا کیا گیا ہے، اور ظالمون کے سوا ہماری آیتوں کا کوئی انکار نہیں کرتا۔“

61. وَلَقَدْ ضَرَبَنَا لِلنَّاسِ فِي هَذَا الْقُرْآنِ مِنْ كُلِّ مَثَلٍ وَلَئِنْ جِئْتُهُمْ بِآيَةٍ لَّيُقُولُنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا إِنْ أَنْتُمْ إِلَّا مُبْطَلُونَ-  
”اور درحقیقت ہم نے لوگوں -کے سمجھائے- کے لئے اس قرآن میں ہر طرح کی مثال بیان کر دی ہے، اور اگر آپ ان کے پاس کوئی -ظاہری- نشانی لے آئیں تب بھی یہ کافر لوگ ضرور -بھی- کہہ دیں گے کہ آپ محض باطل و فریب کار ہیں۔“

62. إِنَّمَا يُؤْمِنُ بِآيَاتِنَا الَّذِينَ إِذَا ذُكْرُوا بِهَا حَرُّوا سُجَّدًا وَسَبَّحُوا بِحَمْدِ رَبِّهِمْ وَهُمْ لَا يَسْتَكْبِرُونَ-  
”پس ہماری آیتوں پر وہی لوگ ایمان لاتے ہیں جنہیں ان -آیتوں- کے ذریعے نصیحت کی جاتی ہے تو وہ سجدہ کرتے ہوئے گر جاتے ہیں اور اپنے رب کی حمد کے ساتھ تسبیح کرتے ہیں اور وہ تکبیر نہیں کرتے۔“

63. وَقَالَ الَّذِينَ كَفَرُوا لَنْ تُؤْمِنَ بِهَذَا الْقُرْآنِ وَلَا بِالَّذِي بَيْنَ يَدِيهِ وَلَوْ تَرَى إِذِ الظَّالِمُونَ مَوْقُوفُونَ عِنْدَ رَبِّهِمْ يَرْجِعُ بَعْضُهُمْ إِلَى بَعْضِ الْقَوْلِ يَقُولُ الَّذِينَ اسْتُصْعِفُوا لِلَّذِينَ اسْتَكْبَرُوا لَوْلَا أَنْتُمْ لَكُنَّا مُؤْمِنِينَ-

”اور کافر لوگ کہتے ہیں کہ ہم اس قرآن پر ہرگز ایمان نہیں لائیں گے اور نہ اس -وحی- پر جو اس سے پہلے اتر چکی، اور اگر آپ دیکھیں جب ظالم لوگ اپنے رب کے حضور کھڑے کئے جائیں گے -تو کیا منظر ہوگا- کہ ان میں سے ہر ایک -اپنی- بات پھیر کر دوسرے پر ڈال رہا ہوگا، کمزور لوگ متکبروں سے کہیں کے : اگر تم نہ ہوتے تو ہم ضرور ایمان لے آتے۔“

64. إِنَّ الَّذِينَ يَتْلُونَ كِتَابَ اللَّهِ وَأَقَامُوا الصَّلَاةَ وَأَنْفَقُوا مِمَّا رَزَقَنَا هُمْ سِرًا وَعَلَانِيَةً يَرْجُونَ تِجَارَةً لَنْ تَبُورَ لِيُوْفِيْهُمْ أُجْوَرَهُمْ وَيَزِيدُهُمْ مِنْ فَضْلِهِ إِنَّهُ غَفُورٌ شَكُورٌ- وَالَّذِي أَوْحَيْنَا إِلَيْكَ مِنَ الْكِتَابِ هُوَ الْحُقْقُ مُصَدِّقاً لِمَا بَيْنَ يَدِيهِ إِنَّ اللَّهَ يُعَبَّادِ لَخَبِيرٌ بَصِيرٌ- ثُمَّ أَوْرَثْنَا الْكِتَابَ الَّذِينَ اصْطَفَيْنَا مِنْ عِبَادِنَا فَمِنْهُمْ ظَالِمٌ لِنَفْسِهِ وَمِنْهُمْ مُّقْتَصِدٌ وَمِنْهُمْ سَابِقٌ بِالْخَيْرَاتِ بِإِذْنِ اللَّهِ ذَلِكَ هُوَ الْفَضْلُ الْكَبِيرُ- جَنَّاتُ عَدِنِ يَدْخُلُونَهَا يُحَلَّوْنَ فِيهَا مِنْ أَسَاوَرَ مِنْ ذَهَبٍ وَلُؤْلُؤًا وَلِبَاسُهُمْ فِيهَا حَرِيرٌ- وَقَالُوا الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي أَدْهَبَ عَنَّا الْحَرَنَ إِنَّ رَبَّنَا لَغَفُورٌ شَكُورٌ- الَّذِي أَحَلَّنَا دَارَ الْمُقَامَةِ مِنْ فَضْلِهِ لَا يَمْسِنَا فِيهَا نَصْبٌ وَلَا يَمْسِنَا فِيهَا لُعُوبٌ-

”بیشک جو لوگ اللہ کی کتاب کی تلاوت کرتے ہیں اور نماز قائم رکھتے ہیں اور جو کچھ ہم نے انہیں عطا کیا ہے اس میں سے خرچ کرتے ہیں، پوشیدہ بھی اور ظاہر بھی، اور ایسی -آخری- تجارت کے امیدوار ہیں جو کبھی خسارے میں نہیں ہوگی - تاکہ اللہ ان کا اجر انہیں پورا پورا فرمائے اور اپنے فضل سے انہیں مزید نوازے، بیشک اللہ بڑا بخشنے والا، بڑا ہی شکر قبول فرمانے والا ہے - اور جو کتاب -قرآن- ہم نے آپ کی طرف وحی فرمائی ہے، وہی حق ہے اور اپنے سے پہلے کی کتابوں کی تصدیق کرنے والی ہے، بیشک اللہ اپنے بندوں سے پوری طرح

باخبر ہے خوب دیکھنے والا ہے - پھر ہم نے اس کتاب - قرآن - کا وارت ایسے لوگوں کو بنایا جنہیں ہم نے اپنے بندوں میں سے چُن لیا - یعنی امتِ محمدیہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو، سو ان میں سے اپنی جان پر ظلم کرنے والے بھی ہیں، اور ان میں سے درمیان میں رینے والے بھی ہیں، اور ان میں سے اللہ کے حکم سے نیکیوں میں آگے بڑھ جانے والے بھی ہیں، یہی - آگے نکل کر کامل ہو جانا ہی - بڑا فضل ہے - دائمی اقامت کے لئے - عدن کی جنتیں پیں جن میں وہ داخل ہوں گے، ان میں انہیں سونے اور موتیوں کے کنگنوں سے آراستہ کیا جائے گا اور وہاں ان کی پوشک ریشمی ہوگی - اور وہ کہیں گے : اللہ کا شکر و حمد ہے جس نے ہم سے گُل غم دور فرما دیا، بیشک ہمارا رب بڑا بخشنے والا، بڑا شکر قبول فرمانے والا ہے - جس نے ہمیں اپنے فضل سے دائمی اقامت کے گھر لا اتارا ہے، جس میں ہمیں نہ کوئی مشقت پہنچے گی اور نہ اس میں ہمیں کوئی تہکن پہنچے گی -

65. یس- وَالْقُرْآنُ الْحَكِيمٌ - إِنَّكَ لَمِنَ الْمُرْسَلِينَ - عَلَىٰ صِرَاطٍ مُّسْتَقِيمٍ - تَنْزِيلُ الرَّحِيمِ - لِتُنذِرَ قَوْمًا مَا أَنذَرَ آباؤهُمْ فَهُمْ غَافِلُونَ -

"یا، سین - حقیقی معنی اللہ اور رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہی بہتر جانتے ہیں -- حکمت سے معمور قرآن کی قسم - بیشک آپ ضرور رسولوں میں سے ہیں - سیدھی راہ پر - قائم ہیں -- یہ - بڑی عزت والے، بڑے رحم والے - رب - کا نازل کردہ ہے - تاکہ آپ اس قوم کو ڈر سنائیں جن کے باپ دادا کو - بھی - نہیں ڈرایا گیا سو وہ غافل ہیں -"

66. وَمَا عَلِمْنَاهُ الشِّعْرَ وَمَا يَنْبَغِي لَهُ إِنْ هُوَ إِلَّا ذِكْرٌ وَقُرْآنٌ مُّبِينٌ -

"اور ہم نے اُن کو - یعنی نبی مکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو - شعر کہنا نہیں سکھایا اور نہ ہی یہ اُن کے شایان شان ہے - یہ - کتاب - تو فقط نصیحت اور روشن قرآن ہے -"

67. الَّهُ نَزَّلَ أَحْسَنَ الْحَدِيثِ كِتَابًا مُّتَشَابِهًا مَثَانِي تَفْسِيرُ مِنْهُ جُلُودُ الَّذِينَ يَخْشُونَ رَبَّهُمْ ثُمَّ تَلِينُ جُلُودُهُمْ وَقُلُوبُهُمْ إِلَى ذِكْرِ اللَّهِ ذَلِكَ هُدًى اللَّهِ يَهْدِي بِهِ مَنْ يَشَاءُ وَمَنْ يُضْلِلُ اللَّهُ فَمَا لَهُ مِنْ هَادِ -

"الله ہی نے بہترین کلام نازل فرمایا ہے، جو ایک کتاب ہے جس کی باتیں - نظم اور معانی میں - ایک دوسرے سے ملتی جلتی ہیں - جس کی آیتیں - بار بار دہرائی گئی ہیں، جس سے اُن لوگوں کے جسموں کے رونگٹے کھڑے ہو جاتے ہیں جو اپنے رب سے ڈرتے ہیں، پھر اُن کی جلدیں اور دل نرم ہو جاتے ہیں - اور رفت کے ساتھ - اللہ کے ذکر کی طرف - محو ہو جاتے ہیں -۔ یہ اللہ کی ہدایت ہے وہ جسے چاہتا ہے اس کے ذریعے رینمائی فرماتا ہے۔ اور اللہ جسے گمراہ کر دیتا - یعنی گمراہ چھوڑ دیتا - ہے تو اُس کے لئے کوئی بادی نہیں ہوتا -"

68. وَلَقَدْ ضَرَبْنَا لِلنَّاسِ فِي هَذَا الْقُرْآنِ مِنْ كُلِّ مَثَلٍ لَعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُونَ - قُرَآنًا عَرَبِيًّا غَيْرَ ذِي عَوْجٍ لَعَلَّهُمْ يَتَّقَوْنَ -

"اور درحقیقت ہم نے لوگوں کے - سمجھانے کے - لئے اس قرآن میں ہر طرح کی مثال بیان کر دی ہے تاکہ وہ نصیحت حاصل کر سکیں - قرآن عربی زبان میں ہے - جو سب زبانوں سے زیادہ صاف اور بلیغ ہے - جس میں ذرا بھی کجی نہیں ہے تاکہ وہ تقویٰ اختیار کریں -"

69. حم- تَنْزِيلٌ مِّنَ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ - كِتابٌ فُصْلَتْ آيَاتُهُ قُرْآنًا عَرَبِيًّا لَقَوْمٍ يَعْلَمُونَ -

"حا، میم - حقیقی معنی اللہ اور رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہی بہتر جانتے ہیں -۔ نہایت مہربان بہت رحم فرمائے والے - رب - کی جانب سے اتارا جانا ہے - اس - کتاب کا جس کی آیات واضح طور پر بیان کر دی گئی ہیں علم و دانش رکھنے والی قوم کے لئے عربی - زبان میں - قرآن - ہے -"

70. وَقَالَ الَّذِينَ كَفَرُوا لَا تَسْمَعُوا لِهَذَا الْقُرْآنَ وَالْغَوْا فِيهِ لَعَلَّكُمْ تَغْلِبُونَ -

"اور کافر لوگ کہتے ہیں: تم اس قرآن کو مت سنا کرو اور اس - کی قرات کے اوقات - میں شور و غل مچایا کرو

تاكہ تم -إن کے قرآن پڑھنے پر- غالب رو- ”  
71. وَكَذَلِكَ أَوْحَيْنَا إِلَيْكَ قُرْآنًا عَرَبِيًّا لِتُنذِرَ أُمَّ الْقُرَى وَمَنْ حَوْلَهَا وَتُنذِرَ يَوْمَ الْجَمْعِ لَا رَيْبَ فِيهِ فَرِيقٌ فِي الْجَنَّةِ وَفَرِيقٌ فِي السَّعِيرِ-

”اور اسی طرح ہم نے آپ کی طرف عربی زبان میں قرآن کی وحی کی تاکہ آپ مگہ والوں کو اور ان لوگوں کو جو اس کے ارددگرد رہتے ہیں ڈر سنا سکیں، اور آپ جمع ہونے کے اُس دن کا خوف دلائیں جس میں کوئی شک نہیں ہے۔ - اُس دن- ایک گروہ جنت میں ہوگا اور دوسرا گروہ دوزخ میں ہوگا۔“

72. حم- وَالْكِتَابِ الْمُبِينِ- إِنَّا جَعَلْنَاهُ قُرْآنًا عَرَبِيًّا لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُونَ- وَإِنَّهُ فِي أُمَّ الْكِتَابِ لَذَيْنَا لَعَلَّيْ حَكِيمٌ- ”حا، میم- حقیقی معنی اللہ اور رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہی بہتر جانتے ہیں-- قسم ہے روشن کتاب کی- بیشک ہم نے اسے عربی- زبان- کا قرآن بنایا ہے تاکہ تم لوگ سمجھ سکو- بیشک وہ ہمارے پاس سب کتابوں کی اصل- لوحِ محفوظ- میں ثبت ہے یقیناً - یہ سب کتابوں پر- بلند مرتبہ بڑی حکمت والا ہے۔“

73. وَقَالُوا لَوْلَا نُزِّلَ هَذَا الْقُرْآنُ عَلَى رَجُلٍ مِّنَ الْقَرِيبَيْنِ عَظِيمٍ-

”اور کہنے لگے : یہ قرآن- مگہ اور طائف کی- دو بستیوں میں سے کسی بڑے آدمی- یعنی کسی وڈیرے، سردار اور مال دار- پر کیوں نہیں اتارا گیا۔“

74. وَإِذْ صَرَفْنَا إِلَيْكَ نَفَرًا مِّنَ الْجِنِّ يَسْتَمِعُونَ الْقُرْآنَ فَلَمَّا حَضَرُوهُ قَالُوا أَنْصِتُوا فَلَمَّا قُضِيَ وَلَوْلَا إِلَى قَوْمِهِمْ مُنْذَرِينَ- ”اور- اے حبیب!- جب ہم نے جنات کی ایک جماعت کو آپ کی طرف متوجہ کیا جو قرآن غور سے سنتے تھے۔ پھر جب وہ وہاں- یعنی بارگاہ نبوت میں- حاضر ہوئے تو انہوں نے- آپس میں- کہا: خاموش رو، پھر جب- پڑھنا- ختم ہو گیا تو وہ اپنی قوم کی طرف ڈر سنانے والے- یعنی داعی الى الحق- بن کر واپس گئے۔“

75. أُولَئِكَ الَّذِينَ لَغَنَتْهُمُ اللَّهُ فَأَصْمَمْهُمْ وَأَعْمَى أَبْصَارَهُمْ- أَفَلَا يَتَذَبَّرُونَ الْقُرْآنَ أُمَّ عَلَى قُلُوبِ أَقْفَالِهَا-

”یہی وہ لوگ ہیں جن پر اللہ نے لunct کی ہے اور ان- کے کانوں- کو بھرا کر دیا ہے اور ان کی آنکھوں کو انداھا کر دیا ہے۔ کیا یہ لوگ قرآن میں غور نہیں کرتے یا ان کے دلوں پر تالے- لگے ہوئے- ہیں۔“

76. نَحْنُ أَعْلَمُ بِمَا يَقُولُونَ وَمَا أَنْتَ عَلَيْهِم بِجَبَارٍ فَذَكْرٌ بِالْقُرْآنِ مَنْ يَخَافُ وَعِيدٍ-

”ہم خوب جانتے ہیں جو کچھ وہ کہتے ہیں اور آپ اُن پر جبر کرنے والے نہیں ہیں، پس قرآن کے ذریعے اس شخص کو نصیحت فرمائیے جو میرے وعدہ عذاب سے ڈرتا ہے۔“

77. وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْآنَ لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِنْ مُذَكَّرٍ-

”اور بیشک ہم نے قرآن کو نصیحت کے لئے آسان کر دیا ہے تو کیا کوئی نصیحت قبول کرنے والا ہے۔“

78. الرَّحْمَنُ- عَلَّمَ الْقُرْآنَ- خَلَقَ الْإِنْسَانَ- عَلَّمَهُ الْبَيَانَ-

”-وہ- رحمان ہی ہے- جس نے- خود رسول عربی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو- قرآن سکھایا- اُسی نے- اس کامل- انسان کو پیدا فرمایا- اسی نے اسے- یعنی نبی برحق صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو مَا گَانَ وَ مَا يَكُونُ کا- بیان سکھایا۔“

79. إِنَّهُ لَقُرْآنٌ كَرِيمٌ- فِي كِتَابٍ مَكْتُونٍ- لَا يَمْسُهُ إِلَّا الْمُطَهَّرُونَ- تَنْزِيلٌ مِنْ رَبِّ الْعَالَمِينَ-

”بیشک یہ بڑی عظمت والا قرآن ہے- جو بڑی عظمت والے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر اتر رہا ہے-- اس سے پہلے یہ- لوحِ محفوظ میں- لکھا ہوا ہے- اس کو پاک- طہارت والے- لوگوں کے سوا کوئی نہیں چھوئے گا- تمام جہانوں کے رب کی طرف سے اتارا گیا ہے- سو کیا تم اسی کلام کی تحqیر کرتے ہو۔“

80. لَوْ أَنْزَلْنَا هَذَا الْقُرْآنَ عَلَى جَبَلٍ لَرَأَيْتَهُ خَاسِعًا مُتَصَدِّعًا مِنْ حَشِيشَةِ اللَّهِ وَتِلْكَ الْأَمْثَالُ نَصْرِبُهَا لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ

"اگر ہم یہ قرآن کسی پہاڑ پر نازل فرمائے تو اے مخاطب!- تو اسے دیکھتا کہ وہ اللہ کے خوف سے جھک جاتا، پھٹ کر پاش پاٹ ہو جاتا، اور یہ مثالیں ہم لوگوں کے لئے بیان کر رہے ہیں تاکہ وہ غور و فکر کریں۔"

81. هُوَ الَّذِي بَعَثَ فِي الْأُمَمِينَ رَسُولًا مِّنْهُمْ يَتَلَوَّ عَلَيْهِمْ آيَاتِهِ وَيُزَكِّيهِمْ وَيُعَلِّمُهُمُ الْكِتَابَ وَالْحِكْمَةَ وَإِنْ كَانُوا مِنْ قَبْلُ لَفِي ضَلَالٍ مُّبِينٍ-

"وہی ہے جس نے ان پڑھ لوگوں میں انہی میں سے ایک - با عظمت - رسول - صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - کو بھیجا وہ اُن پر اُس کی آیتیں پڑھ کر سناتے ہیں اور اُن کے ظاہر و باطن - کو پاک کرتے ہیں اور انہیں کتاب و حکمت کی تعلیم دیتے ہیں، بیشک وہ لوگ ان کے تشریف لانے - سے پہلے کھل گمراہی میں تھے -"

82. رَسُولًا يَتَلَوَّ عَلَيْكُمْ آيَاتِ اللَّهِ مُبَيِّنَاتٍ لَّيُخِرِّجَ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ مِنَ الظُّلُمَاتِ إِلَى النُّورِ وَمَنْ يُؤْمِنْ بِاللَّهِ وَيَعْمَلْ صَالِحًا يُذْخِلُهُ جَنَّاتٍ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ خَالِدِينَ فِيهَا أَبَدًا قَدْ أَحْسَنَ اللَّهُ لَهُ رِزْقًا -

- اور - رسول - صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - کو - بھی بھیجا ہے - جو تم پر اللہ کی واضح آیات پڑھ کر سناتے ہیں تاکہ اُن لوگوں کو جو ایمان لائے ہیں اور نیک اعمال کرتے ہیں تاریکیوں سے نکال کر روشنی کی طرف لے جائی، اور جو شخص اللہ پر ایمان رکھتا ہے اور نیک عمل کرتا ہے وہ اسے ان جنتوں میں داخل فرمائے گا جن کے نیچے سے نہریں روان ہیں وہ ان میں ہمیشہ رینے والے ہیں، بیشک اللہ نے اُس کے لئے نہایت عمدہ رزق - تیار کر - رکھا ہے - 83. وَرَتَلَ الْقُرْآنَ تَرْتِيلًا - إِنَّا سَنُلْقِي عَلَيْكَ قَوْلًا ثَقِيلًا -

"اور اے حبیب! - قرآن کو - وقوف، اعراب، تمام کیفیات، مفہوم و معنی کے ساتھ - خوب ٹھہر ٹھہر کر پڑھا کریں - ہم عنقریب آپ پر ایک بھاری فرمان نازل کریں گے -"

84. إِنَّ رَبَّكَ يَعْلَمُ أَنَّكَ تَقْوُمُ أَذْنَى مِنْ ثُلُثِ اللَّيلِ وَنِصْفَهُ وَثُلُثَهُ وَطَائِفَةً مِّنَ الَّذِينَ مَعَكَ وَاللَّهُ يُقْدِرُ اللَّيلَ وَالنَّهَارَ عَلِمَ أَنَّ لَنْ تُخْصُوهُ فَتَابَ عَلَيْكُمْ فَاقْرُرُوا مَا مَتَّى تَيَسَّرَ مِنَ الْقُرْآنِ عَلِمَ أَنْ سَيُّكُونُ مِنْكُمْ مَرْضَى وَآخَرُونَ يَضْرِبُونَ فِي الْأَرْضِ يَبْتَغُونَ مِنْ فَضْلِ اللَّهِ وَآخَرُونَ يُقَاتِلُونَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ فَاقْرُرُوا مَا مَتَّى تَيَسَّرَ مِنْهُ .

"بے شک آپ کا رب جانتا ہے کہ آپ - کبھی - دو تھائی شب کے قریب اور - کبھی - نصف شب اور - کبھی - ایک تھائی شب - نماز میں - قیام کرتے ہیں، اور اُن لوگوں کی ایک جماعت - بھی - جو آپ کے ساتھ ہیں - قیام میں شریک ہوتی ہے -، اور اللہ ہی رات اور دن - کے گھٹنے اور بڑھنے - کا صحیح اندازہ رکھتا ہے، وہ جانتا ہے کہ تم بزرگ اُس کے احاطہ کی طاقت نہیں رکھتے، سو اُس نے تم پر - مشقت میں تخفیف کر کے - معافی دے دی، پس جتنا آسانی سے ہو سکے قرآن پڑھ لیا کرو۔"

85. لَا تُحَرِّكْ بِهِ لِسَائِكَ لِتَعْجَلَ بِهِ - إِنَّ عَلَيْنَا جَمْعَهُ وَقُرْآنَهُ - فَإِذَا قَرَأْنَاهُ فَأَتَيْغُ قُرْآنَهُ - ثُمَّ إِنَّ عَلَيْنَا بَيَانَهُ -

- اے حبیب! - آپ - قرآن کو یاد کرنے کی - جلدی میں - نزولِ حی کے ساتھ - اپنی زبان کو حرکت نہ دیا کریں - بے شک اسے - آپ کے سینہ میں - جمع کرنا اور اسے - آپ کی زبان سے - پڑھانا ہمارا ذمہ ہے - پھر جب ہم اسے - زبان جبریل سے - پڑھ چکیں تو آپ اس پڑھے ہوئے کی پیروی کیا کریں - پھر بے شک اس - کے معانی - کا کھول کر بیان کرنا ہمارا ہی ذمہ ہے - 86. إِنَّا نَحْنُ نَزَّلْنَا عَلَيْكَ الْقُرْآنَ تَنْزِيلًا -

"بے شک ہم نے آپ پر قرآن تھوڑا تھوڑا کر کے نازل فرمایا ہے -"

87. وَإِذَا قِرَئَ عَلَيْهِمُ الْقُرْآنُ لَا يَسْجُدُونَ - الْإِنْشِقَاقُ ، 84 : 21

"اور جب ان پر قرآن پڑھا جاتا ہے تو - اللہ کے حضور - سجدہ ریز نہیں ہوتے -"

88. بَلْ هُوَ قُرْآنٌ مَّجِيدٌ- فِي لَوْحٍ مَّحْفُوظٍ- الْبَرْوَج ، 22، 21 : 85

"بلکہ یہ بڑی عظمت والا قرآن ہے۔ جو۔ لوح محفوظ میں -لکھا ہوا- ہے۔"

89. سَنْقُرْلُكَ فَلَا تَنَسَّى- الْأَغْلَى ، 6 : 87

"اے حبیبِ مکرم! ہم آپ کو خود -ایسا- پڑھائیں گے کہ آپ -کبھی- نہیں بھولیں گے۔"